اقلیتوں کی شکایت

ہم یہ گذارشات مکمل کر چکے تھے کہ شاہدرہ لاہور سے ماہنامہ "المذاہب" کے مدیر محترم جناب محمد اسلم رانا کی طرف سے جو مسیحیت کے ماہر اور اقلیتوں کے جائز حقوق کے تحفظ کے علمبردار ہیں ایک مسیحی ماہنامہ "شاداب" میں شائع شدہ مضمون کی فوٹو کاپی ہمیں موصول ہوئی جس میں "شریعت بل" کے خلاف ایک لمبی تمہید کے بعد یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ

"اگر اس بل کی منظوری ناگزیر ہی ہو جائے تو کم از کم اقلیتوں خصوصاً مسیحیوں کو دیگر شرعی آرڈی ننس سمیت شریعت بل سے مستثنیٰ قرار دیا جائے اور ان کے تمام تر فقہی، مذہبی اور سماجی مسائل ملکی قوانین اور ان کے پرسنل لاز کے مطابق حل کیے جائیں اور شریعت بل کو وطن عزیز کے آئین پر کوئی فوقیت نہ دی جائے۔"

اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ جہاں تک پرسنل لاز کا تعلق ہے شریعت بل کی دفعہ ا کی شق ۳ میں اس امر کی واضح طور پر صراحت کر دی گئی ہے کہ

"اس (بل) میں شامل کسی امر کا اطلاق غیر مسلموں کے شخصی قوانین پر نہیں ہوگا۔"

اس لیے اس ضمن میں کسی اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے البتہ تمام شرعی قوانین سے غیر مسلموں کو مستثنیٰ قرار دینے کا مطالبہ دوسرے لفظوں میں ہر غیر مسلم اقلیت کے لیے مستقل اور متوازی پبلک لاز کے نفاذ کا مطالبہ ہے جسے نہ تو قبول کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی وہ عقل و انصاف کے کسی اصول پر پورا اترتا ہے۔ باقی رہی آئین پر شریعت کی بالادستی کی بات تو یہ غیر مسلموں کے سوچنے کی بات نہیں اور نہ ہی انہیں یہ حق دیا جا سکتا ہے کہ وہ اس قسم کے گمراہ کن مشورے دے کر مسلمانوں کے مذہبی امور میں مداخلت کریں اور انہیں گمراہ کرنے کی کوشش کریں۔

الشریعۃ اکیڈمی کے زیر اہتمام مضمون نویسی کا پہلا سہ ماہی انعامی مقابلہ

عنوان: "کیا اسلامی قوانین انسانی حقوق سے متصادم ہیں؟"

مقابلہ میں صرف دینی مدارس کے طلباء حصہ لے سکتے ہیں۔ اہل السنۃ والجماعۃ کے کسی بھی مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے مدرسہ کے طالب علم مہتمم مدرسہ کی طرف سے اپنے طالب علم ہونے کی تحریری تصدیق کے ساتھ مضمون بھجوا سکتے ہیں۔ مضمون "الشریعۃ" کے چھ تا آٹھ صفحات پر مشتمل ہو۔ جذباتیت اور لفاظی سے گریز کرتے ہوئے منطق و استدلال کے ساتھ اپنے موقف کا اظہار کیا گیا ہو اور ۱۵ جولائی تک اکیڈمی کو موصول ہو جائے۔

پروفیسر غلام رسول عدیم، حافظ مقصود احمد ایم اے اور پروفیسر حافظ عبید اللہ عابد پر مشتمل بورڈ اول، دوم اور سوم آنے والے مضامین کا فیصلہ کرے گا اور بورڈ کا فیصلہ آخری ہوگا۔

اول آنے والے مضمون پر دو سو روپے کی کتب اور ایک سال کے لیے ماہنامہ "الشریعۃ"، دوم آنے والے مضمون پر ڈیڑھ سو روپے کی کتب اور ایک سال کے لیے ماہنامہ "الشریعۃ"، سوم آنے والے مضمون پر ایک سو روپے کی کتب اور ایک سال کے لیے ماہنامہ "الشریعۃ" بطور انعام جاری کیا جائے گا اور تینوں مضامین ماہنامہ "الشریعۃ" میں شائع کیے جائیں گے ان شاء اللہ العزیز۔

منجانب: ڈائریکٹر الشریعۃ اکیڈمی ○ پوسٹ بکس نمبر ۳۳۱ ○ گوجرانوالہ

حدیث شریف کی ایک اہم اور نایاب کتاب

للحافظ الکبیر سلیمان ابن داؤد

پاکستان میں پہلی بار معیاری طباعت عمدہ کاغذ اور جلد بندی کے ساتھ منظر عام پر آ گئی ہے

ناشر: مکتبہ حسینیہ